

صدقة ني فضيلة



گھنا ورس پہلے نی وات چھے، ایک مرد نا گھر ما
کھجوری نو جھاڑھتو، اہما ایک کبوتر یر مالو بنا یو ہتو،
اُ مرد ہمیشہ کبوتر نا بچہ پر نظر را کھتو، جیوارے بچہ
ٹھوڑا مھوٹا ٹھائی، تو وہ مرد جھاڑ پر چرھی نے کبوتر نا
بچہ نے لئی لیتو انے ذبح کری نے کھائی جاتو، اُ منظر
دیکھی نے کبوتر نے گھنو غم ٹھاتو،



گھنا عرصہ لگ اُمثل بنتو رہیو،

کبوتریہ خدا نا نزدیک شکایہ کیدی،

تر وقت خدا پیراھنے فرمایو، کر ہوئے اُمرد اُمثل کر سے

تو بچہ تک پہنچوا پہلے اھنے موت اُوی جاسے،

تھوڑا عرصہ بعد کبوتریہ بیضہ موکا انے بچہ تھیا،

بچہ مھوٹا تھیا وہ شخص پوتانی عاڈہ مطابق جھار پپر چرھو۔



اتنا ما ايك سائل ايا ، وہ مرد يہ جھاڑ پر سي اُترى نے
سائل نے صدقہ کيدو تر بعد جھاڑ پر چرهي نے بچہ نے
ليدا ، انے ذبح كرى نے کھائي گيو اهنے كئي بھي نہ تھيو ،
كبو تر كہے چھے ، كراے الله اسون تھيو ؟

خدا تعالى فرماوے چھے ، اُمرديہ صدقہ كرى نے پوتانے
موت سي بچاوي ليدو ، صدقہ بلاء نے دور كرے چھے ،



مگر اے کبوتر تم نے اہنو بھلو بدل ایسے انے تمہاری نسل نے
ہمیشہ باقی را کہیں .

اللہ تعالیٰ یہ کبوتر نے حرم نی طرف اوانو سُبھایو انے کبوتر
نے حرم ما وسایا ، جہاں شکار کروو حرام کیدو چھے .